بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8رفروری 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج جن صحابہ کا میں ذکر کروں گا ان میں سے پہلا نام حضرت ابومُلیل بن الازعر کا ہے۔ان کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے تھا ان کو غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

دوسرا ذکر ہے حضرت انس بن معاذ انصاری کا۔ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنونجار سے تھا۔آپ غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔بئر معونہ میں شہید ہوئے تھے۔

اگلا ذکر ہے حضرت ابوشیخ اُبَی بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔ان کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنوعدی سے تھا حضرت ابی بن ثابت حضرت حسان بن ثابت اور حضرت اوس بن ثابت کے بھائی تھے۔آپ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شریک ہوئے اور ان کی وفات واقعہ بئر معونہ کے روز ہوئی۔

اگلا ذکر ہے حضرت ابو بُردہ بن نیار کا۔یہ اپنی کنیت ابو بردہ سے مشہور تھے ان کا نام ھانی تھا۔حضرت ابو بردہ حضرت براء بن عازب کے ماموں تھے۔بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے اس کے علاوہ غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔فتح مکہ کے دن بنو حارثہ کا جھنڈا حضرت ابو بردہ کے پاس تھا۔حضرت ابوعبس اور حضرت ابو بردہ نے جب اسلام قبول کیا تو اس وقت دونوں نے قبیلہ بنو حارثہ کے بتوں کو توڑا۔حضرت ابوامامہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے لئے بدر کی طرف کوچ کا ارادہ کیا تو حضرت ابوامامہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گئے اس پر ان کے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار نے کہا کہ تم اپنی ماں کی خدمت گزاری کے لئے رک جاؤ۔ان کی ماں بیماری تھی۔حضرت ابوامامہ نے کہا کہ وہ آپ کی بھی بہن ہیں آپ رک جائیں۔جب یہ معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہ کو رکنے کا حکم دیا یعنی بیٹے کو اور حضرت ابو بردہ لشکر کے ساتھ گئے۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ سے واپس آئے تو حضرت ابو امامہ کی والدہ فوت ہو چکی تھیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

غزوہ احد کے دن مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے تھے ایک گھوڑا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا جس کا نام السقف تھا اور دوسرا گھوڑا حضرت ابو بردہ کے پاس تھا جس کا نام ملاقع تھا۔حضرت ابو بردہ حضرت علی کے ساتھ تمام جنگوں میں شامل رہے۔آپ کی وفات حضرت معاویہ کے ابتدائی دور میں ہوئی۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیہ کے دن نماز کے بعد ہم سے مخاطب ہوئے اور فرمایا جس نے ہماری نماز جیسی نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو اس نے ٹھیک قربانی کی اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی وہ بکری گوشت ہی کے لئے ہوئی یعنی یہ قربانی نہیں ہے۔ اس پر حضرت ابو بردہ بن نیار اٹھے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو نماز کیلئے نکلنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے اور میں یہ سمجھا تھا کہ آج کا دن کھانے پینے کا ہے اس لئے میں نے جلدی کی خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی کھلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بکری تو گوشت ہی کے لئے ہوئی۔ یہ تمہاری قربانی نہیں ہے۔ اس پر حضرت ابو بردہ نے کہا کہ میرے پاس ایک سال کی پٹھیاں یعنی بکری کے مادہ بچے ہیں اور وہ دو بکریوں سے بہتر ہیں یعنی اچھی پلی ہوئی ہیں اور گو ایک سال کی ہیں لیکن دو بکریوں کی نسبت سے زیادہ بہتر ہیں، موٹی تازی ہیں۔ کیا یہ میری طرف سے کافی ہوگا اگر میں قربانی کر دوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں کر دو لیکن تمہارے بعد کسی کو کافی نہیں ہوگا۔ یعنی یہ اجازت صرف تمہارے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر ذکر ہے حضرت اسد بن یزید کا ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زریق سے تھا۔ آپ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھے۔

پھر ایک بدری صحابی تھے حضرت تمیم بن یار انصاری۔ آپ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت اوس بن ثابت بن منذر یہ بھی انصاری تھے۔ آپ مشہور صحابی حضرت شداد بن اوس کے والد تھے۔ یہ عَقبہ ثانیہ میں شامل تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ حضرت حسان بن ثابت جو مشہور شاعر تھے اور حضرت اُبَی بن ثابت آپ کے بھائی تھے۔ ان کی شہادت غزوہ احد میں ہوئی تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ثابت بن خنساء۔ ان کا تعلق قبیلہ بنو غنم بن عدی بن نجار سے تھا اور غزوہ بدر میں شامل ہونے کی سعادت ان کو نصیب ہوئی۔ ان کے بارے میں اتنا ہی علم ہوا ہے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت اوس بن الصامت۔ یہ حضرت عبادۃ بن صامت کے بھائی تھے۔ حضرت اوس غزوہ بدر اور احد اور دوسرے تمام غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ حضرت اوس بن صامت شاعر بھی تھے۔ حضرت اوس بن صامت اور شداد بن اوس انصاری نے بیت المقدس میں رہائش رکھی۔ ان کی وفات سرزمین فلسطین کے مقام رملہ میں 34 ہجری میں ہوئی اس وقت حضرت اوس کی عمر 72 سال تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ارقم بن ابی ارقم۔ ان کا تعلق قبیلہ بنو مخزوم سے تھا۔ آپ اسلام لانے والے اولین صحابہ میں سے تھے۔ بعض کے نزدیک جب آپ ایمان لائے تو آپ سے قبل گیارہ افراد اسلام قبول کر چکے تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ نے ساتویں نمبر پر اسلام قبول کیا۔ حضرت عروۃ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت ارقم حضرت ابوعبیدۃ بن الجراح اور حضرت عثمان بن مظعون اکٹھے ایک ہی وقت میں ایمان لائے۔ حضرت ارقم کا ایک گھر مکہ سے باہر کوہ صفا کے پاس تھا جو تاریخ میں دارِ ارقم کے نام سے مشہور ہے۔ اس گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام قبول کرنے والے افراد عبادت کیا کرتے تھے۔ یہیں پر حضرت عمر نے اسلام قبول کیا تھا۔

دارارقم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال پیدا ہوا کہ مکہ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا جاوے جہاں مسلمان نماز وغیرہ کے لئے بے روک ٹوک جمع ہو سکیں اور امن واطمینان اور خاموشی کے ساتھ باقاعدہ اسلام کی تبلیغ کی جا سکے۔اس غرض کے لئے آپ ﷺ نے ایک نومسلم حضرت ارقم کا مکان پسند فرمایا جو کوہ صفا کے دامن میں واقع تھا۔اس کے بعد تمام مسلمان یہیں جمع ہو نماز پڑھتے تھے۔اسی وجہ سے یہ مکان تاریخ میں خاص شہرت رکھتا ہے اور دارالاسلام کے نام سے بھی مشہور ہے۔

مدینہ ہجرت کے بعد رسول کریم ﷺ نے حضرت ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مؤاخات حضرت ابوطلحہ زید بن سہل کے ساتھ قائم فرمائی۔حضرت ارقم غزوہ بدر احد سمیت تمام غزوات میں شریک ہوئے۔آپ معاہدہ حلف الفضول میں بھی شامل ہوئے تھے۔آپ کی وفات 53 ہجری میں ہوئی۔اس وقت آپ کی عمر 83 سال تھی۔حضرت ارقم نے وصیت کی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت سعد بن ابی وقاص پڑھائیں جو اس وقت عقیق مقام میں تھے۔چنانچہ سعد بن ابی وقاص کے آنے پر حضرت ارقم کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔ایک مرتبہ حضرت ارقم نے نماز پڑھنے کی نیت سے آنحضرت ﷺ سے بیت المقدس جانے کی اجازت مانگی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری اس (مدینہ کی) مسجد کی ایک نماز دوسری ہزار مسجدوں سے بہتر ہے۔اس پر انہوں نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت بسبس بن عمرو۔آپ کا تعلق قبیلہ بنو ساعدۃ بن کعب بن خزرج سے تھا۔غزوہ بدر کے علاوہ آپ نے غزوہ احد میں بھی شرکت کی تھی۔آنحضرت ﷺ نے بسبس اور عدی بن عدی نامی دو صحابیوں کو دشمن کی حرکات وسکنات کا علم حاصل کرنے کیلئے بدر کی طرف روانہ فرمایا اور حکم دیا کہ وہ بہت جلد خبر لے کر واپس آئیں۔حضرت بسبس اور حضرت عدی بن زغبا دونوں جب بدر کے مقام پر پہنچے تو وہاں انہوں نے ایک ٹیلے کے پاس اپنے اونٹ بٹھا کر اپنی مشکیں لیں اور کنوئیں سے پانی بھرا اور پیا۔ اس دوران انہوں نے وہاں دو عورتوں کو باتیں کرتے سنا جو کسی قافلے کے آنے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں۔بہرحال یہ دونوں واپس آئے اور آنحضرت ﷺ کو ان عورتوں کی باتوں کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک قافلے کے آنے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے وہ حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری تھے۔جن کا تعلق قبیلہ بنو نجار سے تھا۔آپ کی والدہ کا نام کبشہ تھا جو کہ مشہور شاعر حضرت حسان بن ثابت کی بہن تھیں۔حضرت ثعلبہ غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔آپ ان اصحاب میں بھی شامل تھے جنہوں نے بنو سلمٰی کے بت توڑے تھے۔ان کی وفات حضرت عثمان کے دور خلافت میں مدینہ میں ہوئی تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ثعلبہ بن غنمہ۔آپ کی والدہ کا نام جہیرۃ بنت قین تھا آپ کا تعلق انصار کے قبیلے بنو سلمی سے تھا۔حضرت ثعلبہ ان ستر اصحاب میں شامل تھے جنہوں نے بیعت عقبہ ثانیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔آپ غزوہ بدر احد اور خندق میں شریک ہوئے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت جابر بن خالد۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو دینار سے تھا۔حضرت جابر بن خالد غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے تھے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت حارث بن نعمان بن اُمیہ انصاری۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے تھا۔آپ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔

پھر حضرت حارث بن انس انصاری ہیں ان کی والدہ کا نام حضرت ام شریک تھا اور والد انس بن رافع تھے۔آپ کا تعلق قبیلہ اوس کی شاخ بنو عبد اشہل سے تھا۔آپ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے تھے اور غزوہ احد میں آپ کو شہادت نصیب ہوئی۔

پھر حضرت حریص بن زید انصاری تھے۔حضرت حریص کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زید بن حارث سے تھا۔آپ اپنے بھائی حضرت عبداللہ کے ساتھ غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے جنہیں اذان کی بابت رؤیا دکھائی گئی تھی۔آپ غزوہ احد میں بھی شامل ہوئے تھے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت حارث بن اسعمہ۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو نجار سے تھا اور بئر معونہ کے روز یہ شہید ہوئے تھے۔آنحضور ﷺ نے حارث اور حضرت صہیب بن سنان کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔حضرت حارث بن اسعمہ غزوہ بدر کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے جب الروح کے مقام پر پہنچے تو آپ میں مزید سفر کی طاقت نہ رہی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو مدینہ واپس بھیج دیا لیکن آپ کی نیت اور جذبے کو دیکھ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بدر میں شامل ہونے والے صحابہ میں شمار فرمایا۔آپ غزوہ احد میں شریک تھے۔اس دن جب لوگ منتشر ہو گئے تو اس وقت حضرت حارث ثابت قدم رہے۔

حضرت حارث واقعہ بئر معونہ میں شریک ہوئے۔جس وقت یہ واقعہ ہوا اور صحابہ کو شہید کیا گیا اس وقت حضرت حارث اور عمرو بن اُمیہ اونٹوں کو چرانے گئے ہوئے تھے۔واپسی پر جب یہ اپنے پڑاؤ کی جگہ پر پہنچے تو دیکھا کہ پرندے وہاں بیٹھے ہوئے ہیں تو انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھی شہید ہو چکے ہیں۔حضرت حارث نے حضرت عمرو سے کہا کہ آپ کی کیا رائے ہے۔عمرو نے کہا کہ میرا خیال تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا جائے اور خبر کی جائے۔حضرت حارث نے کہا کہ میں اس جگہ سے پیچھے نہیں رہوں گا جہاں منذر کو قتل کیا گیا ہے چنانچہ آپ آگے بڑھے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

حضرت عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ حارث کی شہادت دشمنوں کی طرف سے مسلسل پھینکے جانے والے نیزوں کی وجہ سے ہوئی تھی جو ان کے جسم میں پیوست ہو گئے تھے اور آپ شہید ہو گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام بدری صحابہ کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 8th - February - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB